

Vol III
No 12



Friday,
5th December, 1962

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	779—787
Short Notice Questions and Answers	787—792
I A Bill N XXXI of 1962, a Bill to Restrict the Movement of the Imperial Officers in the State of Hyderabad	792—838

Price: Eight Annas.

ڈپارٹمنٹ آف ای () اس کا جواب موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

(۱) ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

(۲) ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

سری۔ ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

Mr Speaker No this matter was discussed the other day

Shri G Anand Rao Sir it is a new question

Mr Speaker No this matter was fully discussed the other day Next Question

Ablains Mushitalan

*74 (850) *Shri P Lander* (C. 1952) Will the hon. Minister for Finance, Customs and Excise be pleased to state

(a) Whether it is a fact that fresh deposits from the Ablains Mushitalan have been admitted by the Government towards their previous dues according to the provision of the Finance Department Circular No. 36/95?

(b) If so in how many cases?

(c) If not what steps have been taken to recover the outstanding dues according to the above circular?

ڈپارٹمنٹ آف ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

(۱) ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

(۲) ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

سری۔ ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے موال عمر (۶۶۳) کے جواب میں
۱۲ مارچ ۱۹۵۲ء کو ایڈمنسٹریشن میں لیا گیا ہے

ڈاکٹر حارثی سے بہت دیر پہلے سے ملا تھا اور وہ بھی اس سے
بہت خوشگوار ملاقات تھی اور وہ بھی اس سے بہت خوشگوار ملاقات
تھی۔

Mahua *ira*

¹⁷⁵ (819) *Shri P. Vante* Will the hon. Minister for Forests and Land Revenue be pleased to state

(a) Whether nearly 200 acres in Malsani near in Pundit Dowlapuri village Gopold thugai are fit for cultivation?

(b) Whether the Government propose to give above land for cultivation?

(c) If $\lambda_1 \neq \lambda_2$, when?

ڈاکٹر حارثی (اے) والا لی اور داوا دے نام — توہ حصہ اب
— ڈورن ہوا جب حالات نے رخاڑا ۱۱ ن ۱۱ معلوم کیا —
واہماب میں اعلیٰ اوسکی فارسی لاف اور ذکر مصائب ن الیہ اس
مظاہر کرنا مشکل ہے کہ آنا تو یہ وہ زمانہ استراحت کے لئے روئے آہیں

[illegible]

شرعی پسدم واسدو نما احرام - احرام و روادا ، رالی ۔
 () اور گاولا رنے لے () احر صومہ عمد حاب ہی ۔ لی ہی ہی
 اور حالی ری ژئی ہوں ہے ؟

ڈاکٹر حارثی نے خواہ دانا
شری اس راہی داری میں سے اے اے اے اے

ڈاکٹر چمارڈی اس وقت صحیح فکر (Illumination) سے
ہیں جس انداز میں انہوں نے اپنا فیصلہ دیا ہے

شری داس شکر راؤ (عادل آباد) لکھا ہے چھاپا ۱۹۳۵ء
ڈاکٹر چارلی جی اعلیٰ و سہ ۱۱۰۰۰
اندازہ دے گا ہول تھ سا ۲۰۰۰۰

۱۱۲	ی لہورا
۱۱۲	ی گدھا
۶	ی ہادی
۳	ی اوٹ
۸	ی بکرا
۱	ی دیر و ۱۱۲

(3) අප දින 3 ක් තුළදී මෙම ප්‍රශ්න සඳහා පිළිතුරු ලබා දීමට කැපවී සිටිමු.

[illegible]

شری داس شکر واڑ۔ نا آرسل۔ مر دواس دعام ہے د معر دار عود خئی ام
 سے بھی سکس وصول کرے ہی ؟ اور اگر ۱ معج ہے مو ا کے ۲ لاف نا دروا
 کی ۲ دہ ہے ؟

ڈاکٹر حارثی - جن عطا عیادتے ثابت ہیں وہ (Representation
 (تاریخ) ہوا ہے حکومت اس لحاظ سے ا پارلیمانی
 شری سے مری راجہ (سہی) نا حصہ وہ یں شری کو - را قی ادب

ڈاکٹر حارثی سے اس کا اپنا واسطہ اور رہی ملائی

شری ہے داہدر راڈ (محدود)
 دہرادھ

ڈاکٹر چارلے ایچ. وولڈ کی سرورس میں
شری داس شکر رائے - ادنیٰ طے - ادنیٰ طے - ادنیٰ طے

ڈاکٹر چاندنی آرمی میں بطور افسر کے ملازمہ تھیں۔ ان کے پاس ایک بھائی اور ایک بہن تھیں۔ ان کے والدین کا نام لکھنؤ میں تھا۔ ان کے پاس ایک بھائی اور ایک بہن تھیں۔ ان کے والدین کا نام لکھنؤ میں تھا۔

شرعی ام - بھیا - وہ سی جانوروں میں دو بے جا اور مایہوس

ڈاکٹر چارٹائی : دن و عمرہ جسوں ارلی میرٹا وہیں لوگ کھڑے
 اے اے رے ڈاکٹر : اے ہی کورمٹ سکس ای ہے
 میرٹا سی بری راولو : مٹ کروں کی راولو کے لیے اک برج عزمے ہو
 و دندار و رے ڈاکٹر : اے کی پاسب دون کرے ہی
 ڈاکٹر چارٹائی : اے ہے وس اھے
 سری وی دی دے پائلے (انا لو) آمول : ثرے اے اے کو سا وھی
 اے اے

(ANSWER WAS NOT GIVEN)

Mr Speaker Let us proceed to next Question Shri G Hanumanth Rao

Cash crops etc

*77 (729) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that due to late rains only the acreages under cash crops have decreased this year?

(b) The figures of acreages under rice wheat paddy banana groundnuts cotton and other oil seeds for this year?

ڈاکٹر چارٹائی : ہاں

ہ

۲۔ ماول (آی) (۱۶۸۹۱) انکر

حوار (ب) (۳۰۳۰۷) انکر

اے (۲۲۶۹) انکر

۶۔ ٹلی (۲۱۷۲۹) انکر

ارٹائی (۲۶۹۹۳۱) انکر

وی (۲۱۲۹۰۰۷) انکر

دندار و رے دار ہم (۱۶۸۸۳۸) انکر

گہوں کی مٹ کے نے سکس اب دسٹ ہے ہوکے ہیں ۔

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ۔ گنہ اور بوسہ لون کے مالہ میں کمی
 کمی ہے

ڈاکٹر چارٹائی : ۲۰۳۰۱ میں ماول کا رے (۱۶۲۸) انکر

گہوں کا (۳۷۸۱۶۳) انکر

SCHEDULE (Contd.)

Sl No	Name of detainee	Place of detention	Date on which the order has been issued
1	2	3	4
27	Rampasamanna & Satumoni s/o Gudi Acharya of Nalond District	Central Jail Hyderabad	
28	Rupam Baidya s/o Baidya of Mahabubnagar District	Central Jail Aurangabad	
29	Salih Devayya s/o Jettappa of Mahabubnagar District	do	
30	Kavtham Veerabhadra s/o Velayudh Wani of Dist	do	
31	Vennappa Perumal s/o Venkatesh of Madhavaram District	Central Jail Hyderabad	
32	Vennappa Ilumareddy s/o Venkatesh of Mahabubnagar District	Central Jail Aurangabad	
33	Gudicherla Megalaiah s/o Ramiah of Nalond District	do	
34	Bhuvanavula Narasimha & Nalliah s/o Chelliah of Hyderabad District	do	
35	Omam Ali Beg s/o Ali Beg of Chikmagalur	do	
36	Mukta Bhushan s/o Bhushan of Warangal District	do	
37	Jani Kannappa s/o Bhushan of Warangal District	do	
38	Rachood Khan s/o Salih Khan of Madhavaram District	do	
39	Dewan Muthiah s/o Bhushan of Warangal District	do	
40	Ambet Kotada s/o Kattappa of Warangal District	do	
41	Dewan Vellala s/o Iyengar of Warangal District	do	
42	Gunda Munthala s/o Prayaga of Warangal District	do	
43	Pavani Jagannada s/o Subbarao of Warangal District	Central Jail Warangal	
44	Manjari Chandanna s/o Papanna of Warangal District	do	
45	Gummala Ramulu s/o Venkanna of Warangal District	do	
46	Rammann Velayudha s/o Iyengar of Warangal District	do	
47	Revilla Venkat Ramiah s/o Venkatesh of Warangal District	do	
48	Bhaskar Madu Sahib s/o Kesava Sahib of Warangal District	Central Jail Warangal	
49	Maddani Gopaludu s/o Narayana of Warangal District	Central Jail Aurangabad	
50	Maddaboina Govindudu of Warangal District	Central Jail Aurangabad	
51	Bridle Bobbalingudu s/o Chandanna Warangal District	do	
52	Raoth s/o Achyudu Gang No. 111 between Koppelli and Singapuram Collector	Central Jail Warangal	
53	Koyakunda Potappa s/o Nagulu of Warangal District	do	

L A Bill No XXXI of 1952 the Hyderabad Habitual Offenders Movements Restriction Bill

101

STATEMENT (Contd)

Sl No	Name of detainee	Place of detention	Date on which release order has been issued
1	2	3	4
54	Kadlu - inmate of Criminals Cell of Warangal Dist	do	
	Name of detainee already on temporary release whose detention has not been revoked		
55	Thanda Ramulu of Telang Dist of Nalgonda Dist	do	
56	Kampanthi Venkata Rao of Jharkhand Dist of Nalgonda Dist		
57	K. L. Mohan Lal - Secretary of the Union Committee of the Communist Party of Hyderabad		
58	Uppulancha Chennaiah & Shantaram & Ram Mohan of Raman & V. L. Chennur of Secunderabad		
59	Kanchala Prasad Chandra of Pitha District of Nalgonda Dist		
60	Pattabhisettya of Venkateswara of Nalgonda Dist		

L A Bill No XXXI of 1952, the Hyderabad Habitual Offenders Movements Restriction Bill

Mr Speaker Next item is continuation of the first reading of L A Bill No XXXI of 1952

شرعی محدود معنی (محصور ہو کر)۔ دستبردار رہے۔ اس کا آزادانہ سہا
 رپورٹ (Hyderabad Administration Report) سے ایک ایسے عاقل نے سامنے
 پیش کرنا چاہا ہوں جس میں جرائم کے سلسلہ میں لپکا گیا ہے کہ اس زمانہ میں یہی
 سہ ۱۹۵۰ء تا ۱۹۵۱ء تک۔

"There has been an appreciable increase in crime reported during the year. This can largely be ascribed to free registration of crime and continued economic depression"

یہی اس سال جو جرائم ہوئے انکی تعداد میں زیادتی ہوئی ہے اس کا سبب (کتابت) وہی آج تک - کٹ (بانی، رکھت) ہے جواب بھی جاری ہے۔ اور اسی کی وجہ سے جرائم میں زیادتی ہو رہی ہے۔ اس میں آگے حل در لپکا گیا ہے کہ

دے جانے والے (Living Index No) کے نام پر درج کیا جائے گا۔ اگر کوئی شخص یا ادارہ کسی ایسی چیز کی خرید و فروخت کرے جس کی خرید و فروخت عام آدمی کے لئے ممنوع ہو تو اس کی خرید و فروخت کی اطلاع فوراً ایسے ایسے اداروں کو دی جائے جن کی ذمہ داری ہو کہ وہ ایسی چیز کی خرید و فروخت کو روک سکیں۔

ذہنی طور پر اسے تسلیم کرنا پڑا۔ وہ فریڈ (Fred) کے لیے ایک نیا نام (Suppression) تلاش کرنے لگا۔ اس نے اس کے لیے ایک نیا نام (Suppression) تلاش کرنے لگا۔ اس نے اس کے لیے ایک نیا نام (Suppression) تلاش کرنے لگا۔

انسانی اصلاح و بہبود کا نئی و نیا طرز بنانا اس موقع و دورے کی سب سے متعلق مسئلہ و تصور ہے۔ ڈوگٹا (Dugdale) کا جواب دہاری کے اسناد کا قانون اس بارے میں متعلق نہ تھا۔ چاہا مگر نہ موال (Maudsley) (Scientific) طریقہ سے حل میں شاکا اور آنا (Approach) (Humanism) کا اثر (Humanism) ہے۔ نہ انسان دوسری ہے۔ علم کے مطالعہ میں بھی لی آئی لیکن اس میں بھی میں نے دیکھا کہ کئی عادات اور پابندیاں عائد تھیں۔ اس فوری اجوہ میں بل میں لڑائی کو سہولت دینے کے بارے میں نئی صورت ہے۔ یہی کی گئی ہے۔ چاہا اس میں ہوا چید او کاٹے زیادہ تھے۔ - حوصلہ - حصول افتادوں (Habitual offenders) کے نام سے لاکھا تھے۔ ان میں بھی سہولت امتیازی دے دی گئی تھی۔ یہ نئی صورتیں اپنوج ہوئے۔ اصلاح اور اسناد کے نام پر ایسے

نہے رہے ہوں وہی بات اس لڑکے کو کہ وہ وہی جانتی ہے۔ اسکی ہی اس
بجائے نظر سے اس ہل پر عورتوں کو دیکھتا ہے

ہم ڈیمو کریسی کا نعرہ اٹھائے۔ میں اور میں دو ڈھونگ نہ اس ایوان کی تشکیل
 ہی ڈیمو کریسی کی ڈاہیاں کی روسے۔ الے الے ساتھ ساتھ یہ بڑی ڈھونگ نہ ہر
 شخص جو اس ایوان میں مسند پر بیٹھا ہے، چاہے وہ کسی خاصے بھائی یا کسی لیڈر
 نہ ہو، یہ ادعا کر سکتا ہے کہ وہ نہ صرف اس ڈیموکریسی کا حامی ہے بلکہ پورے
 اسٹیٹ کی نمائندگی کرے گا حق رکھتا ہے۔ اسی طرح اس ایوان کے آرا میں ڈیمو کریسی
 ہے (جواہر وہ کسی ڈیموکریسی سے ہی مستحب ہو کر ڈھونگ نہ اے ہوں)۔ جو حکومت
 بنائی گئی ہے وہ پورے اسٹیٹ کی نمائندگی کرے گی اور پورے اسٹیٹ کے عوام کا اعہاد
 حاصل ہونے کا ادعا کر سکتی ہے۔ اس لحاظ سے حکومت کرے والی کامیابی اسے
 رقمہ جات کے لئے بھی جہاں سے اسکے آرا میں مستحب نہ ہوئے ہوں نہ ادعا کر سکتی
 ہے نہ وہاں کے بھی عوام اس پر اعہاد رکھتے ہیں اور ان کی فلاح و بہبود کی
 ذمہ داری بھی اسی حکومت پر ہے۔ ایسے حالات میں یہ کہہ ہی گویاں اور نہ اعراض
 نہ عوام کے اعہاد کے حامل ہونے کا دعویٰ کر سکتے والی کامیاب خود عوام کو شکلات
 میں مبتلا کرے، اور یہ بھی کرے اور ان پر تمام ڈھانپنے کے لئے موجودہ بل لا رہی
 ہے اس نظریہ کی تردید کرے جس کی ڈیموکریسی کی نمائندگی اس ایوان کی تشکیل سے ہوتی
 ہے۔ اس قدر کامیابی کے بعد میں عرض کروں گا کہ حکومت کے سامنے پہلی کامیابی تو اس
 بھی ہے جس کی ضرورت ڈیموکریسی کے نعرے لائی دوست ہیں کرے ہیں۔ عوام کے
 معاشی مسئلہ اور زبردستی کاری کا حل کرنا اور اس کے لئے ملازموں اور دوسرے کاموں
 کے لئے بڑے گوشے تلاش کرنا اور ان کے معاشی پہلو کو کامیابی بنانا۔ یہ سب مسائل
 حکومت کے سامنے ہیں۔ چنانچہ گوشہ نشین میں حکومت کی کامیابی سے زبردستی کاری
 کا حل تلاش کرے والی ایک کمیٹی بنائی گئی جس میں خود حزب اختلاف کے بھی
 ممبر آرا ہیں۔ یہ کمیٹی مناسب اسکیمیں پیش کرے گی۔ لیکن اسکے بھی یہ دو
 جہوں ہیں کہ حکومت کی دیگر ذمہ داریوں اور اوسکے دوسرے فرائض کے جو پہلو ہیں
 اوکٹو پلر انداز کیا جائے۔ اصول قانون ایک معمولی مسئلہ ہے نہ حکومت کے دوفرائض
 ہوتے ہیں، ایک تو بیرونی حملہ سے ملک کا بچاؤ کرنا اور دوسرا اندرونی امن و امان کی
 ذمہ داری۔ چنانچہ یہ اسمبلی اور پھر اقتدار کامیاب اندرونی امن عامہ کے قیام کی ذمہ دار
 ہے۔ اور اس وقت جو بل لایا گیا ہے وہ حکومت کے اسی نعرہ کی تکمیل کے تعلق سے ہے۔
 اس لئے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ کسی ایک ہی پہلو پر زور دیکر دوسرے پہلو کو نظر انداز
 کرنا کامیاب نہیں ہے۔ انسانی سماج ہے کہ سوسائٹی میں ایسی صورت حال پیدا ہو کہ کوئی
 شخص بھی حرم کرنے کے قابل نہ رہے۔ اگر سوسائٹی میں کوئی جرم کرے والے نہ رہیں
 تو پہلی میں وہ پہلا شخص رہ سکتا جو اس قسم کے فوجداری اور نام جہاد کا قانون کو

قابل سرا، عدا، معری، ام، نا، ارد، نا، اقام، سے۔۔۔ ال، نا، ارادہ، قابل، سرا، ہیں
 ہے۔۔۔ حرد، اسی، میں، نہ، اقام، فی، رہ، ہے، ارد، فی، ہیں۔۔۔ وہ، دفعات، ہیں، جو، رہانہ
 دراز، سے، بھی، ان، رہانے، سے، عدا، ہے، نا، کر، داران، ام، یہا، حیدر، حاکم، درازوں، کے
 چکل، میں، سراج، رہ، سا، عدا، یہا، اور، عدا، عدا، دفعات، میں، اور، آم، دھ، ت، دار، میں، بھی
 چلے، ارے، ہیں۔۔۔ تمام، معری، ام، اسے، ہیں، میں، ارد، فی، رہ، ہے، فی، جاسکتی
 ہراوں، دفعات، کے، عدا، ہے، میں۔۔۔ ان، میں، ہاں، د، ارادہ، اور، حال، کر، ہے، لے، اور، بھی
 قابل، سرا، دار، نا، حار، رہا، ہے، جسے، د، میں، میں، د، حواسی، حالت، میں، اپا، حال، میں
 سے، نہ، بعد، نکلا، ۱۹۵۶ء، ۱۰، اچھ، د، سے، والا، حوار، اہل، موہٹ، (was about to die)
 حالانکہ

'The devil itself cannot know the intention of a man

سچ، میں، ہیں، آنا، نہ، اس، نا، جس، طور، پر، میں، ہوگا۔۔۔ جس، لو، اور، اس، نا، اسباب
 ہوگا، کہ، کس، شخص، کی، کیا، عیب، بھی، جس، طور، پر، اس، حرم، عا،ب، اپا، حایک، اور، اسکو، سرا، کا
 مسو،ب، قرار، دیا، جائیگا، لے، اسکا، کیا، حوار، ہے۔۔۔ ان، میں، کم، اسٹانس، (Criminal men)
 میں، اگر، وہ، بدقسمتی، سے، کسی، حرم، میں، ماحوڈ، ہو، جائے، تو، وہ، انرا، سپورٹس، ٹار، لائٹ
 ('Transportation for life') کے، لیے، چلا، جائیگا۔۔۔ اگر، اسی، حالت
 میں، ہا، تو، کسی، شخص، کے، متعلق، تو، نہیں، دریں، تو، ہا، سب، ہا، میں، اسکے، متعلق، لو، میں
 کر، لیا، جائیگی۔۔۔ اس، بہاد، پر، ان، طور، پر، اس، محول، کی، ہا، پر، اس، دفعہ، کے، تحت، اس، شخص
 کے، خلاف، آرڈر، دنا، جاسکا، ہے۔۔۔ اس، دفعہ، کے، متعلق، سے، دوسری، چہر، میں، یہ، عرض
 دروٹکا، نہ، اس، قانون، کی، مدوں، اور، اسکے، اسٹیشن، آف، آفکٹس، اینڈ، ریفرس
 (Statement of objects and Reasons) دیکھیں، تو، معلوم، ہوگا، نہ، اسکا، مقصد
 ریمارٹس، (Reformation) ہانا، گیا، ہے، اور، مقصود، یہ، ہے، کہ، عادی، میری
 تو، قابل، سرا، قرار، دیا، جائے۔۔۔ دفعہ، (۱) کے، متعلق، سے، احکام، تھا، یہ، عائد، لئے، جاسکتے
 ہیں، اگر، حکومت، تو، یہ، معلوم، ہو، کہ، تو،ں، شخص، کسی، فعل، نا، ارادہ، رہا، ہے، یا، نا
 کچھ، کر، لیا، چاہتا، ہے، تو، حکومت، بھی، حکومت، کا، عیار، درود، ہوڈیسل، انٹر، حکم، تھدہد
 عائد، کر، سکا، ہے، یا، احکام، سٹلٹ، دیکر، اسکو، سٹلٹ، کے، لئے، بھیج، سکا، ہے، اسکے، ریفرام
 کے، لئے، اسکے، حرکت، و، سکات، پر، پابندی، عائد، کر، سکا، ہے، اگر، ایسے، شخص، سے، قواعد، کی
 خلاف، ورزی، ہو، جائے، تو، اسکو، سرا، الٹ، ہائی، گئی، ہے۔۔۔ تو،ں، شخص، معری،ب، کی، دفعہ
 (۲) کے، تحت، قابل، سرا، ہو، اور، اسکو، سرا، دے، کے، لیے، کافی، پراویڈ، بھی، ہے، تو، ایسی، صورت
 میں، بھی، یہ، قانون، اپنے، بہادی، مقصد، سے، جو، اسٹیشن، آف، ریفرس، اینڈ، آفکٹس، میں
 سٹ، کرد، دفعہ، (۲۰) کے، تحت، (۲) تو،ں، اور، دفعہ، سے، جو، مجھے، اس، وقت، یاد، ہیں، ہے، (اسکو
 سرا، میں، اور، اسانہ، کرنا، ہے۔۔۔ شیڈول (Schedule) میں، جو، سرائی، ہیں
 انسان، کی، جاں، و، مال، کے، متعلق، اس، میں، حرائم، اور، سرائی، ہیں۔۔۔ اس، لحاظ، سے، میں، دوام

بلکہ حقیقت یہ ہو کہ ڈپٹی کمشنر ۱۰۰۰ کے اندر محدود رہیں، ان کو انسانی نہ ہونی چاہئے۔ ان کی نہ پست سی ساریز کی رہ۔ مگر، ان کے عہدہ دار بھی داخل ہیں۔ آخر میں میں یہ عرض ڈونگا ڈیپریٹل سرعام خادروں کے ساتھ ساتھ میں نے اس مسودہ قانون کو دیکھا۔ یہ نہ صرف ابتدائی اور اصلاحی ہے بلکہ اس میں ایک ہیو، یعنی

(Humanitarian)

موجود ہے۔ میراں حد تک پہنچاؤں کے ہیں، میں نے ان کو لایا ہے تو یہ مفہم چہر اس میں ہیں پائی جانے۔ ان کو یہ بھی تھا کہ اس کا مقابلہ انہوں نے انگلستان ایسٹ پیسٹ۔ کسی یا دیگر سے متعلق مائل نہ اس۔ یہی تھا ہے۔ اور انہاں کے پیش آمد قانون میں اور ان قوانین میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے بلکہ یہ ویسا ہی قانون ہے جسے نہ دوسرے اسٹیشن میں نافذ ہیں۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کسی یا دیگر صحابہ کے قوانین کہاں سے آئے۔ انگلستان عادی مسوریٹ یا مڈل ہے اور اسی حکم سے یہ قوانین آئے ہیں اس لیے جو قانون کسی میں نافذ ہے وہ انگلستان میں رائج قوانین کی مثل ہے اور یہ کسی کی مثل ہے۔ اس لیے مجھے یہ کہنے کے لیے کہ یہ مسودہ قانون کسی وغیرہ کے قوانین کے آئل ہے۔ یہ نہ صرف صحیح ہوگا بلکہ کسی وغیرہ کے نافذ مائل قوانین کی مثل کر کے یہ مسودہ پس لیا گیا۔ لیکن دیکھا یہ ہے کہ یہ قوانین اس سلسلہ میں ملک کے اس وقت ہمارے حکم ہندوستان کی حیرت و شرمناک نہیں انہوں نے بڑی بڑی کامرسونڈ ڈرٹا اور قانون کے ارتقاء (Evolution) کو پہلایا۔ میں یہ بھی قائل ہوں کہ یہ تھا کہ وہ یہ پہلایکے کہ اس قانون سے لیا خوشگوار نتائج آمد ہوئے جن رپورٹس کو آئریٹل میرے پڑھا ہے سائنڈ اس میں یہی یہ بات ہے ہوگی لیونکہ انہوں نے مفادات حاصل کی مخالفت سے بھٹ ہے اور ان کا یہ نتیجہ بھی اسی حد تک ہے جو آئریٹل میرے لیا تھا کہ حال میں عادی مجرمین کی تعداد بڑھ گئی۔ یہی یہ کہ اس اسعد یا قانون کا نتیجہ یہ ہے کہ اس قانون کے باوجود بھی برابر مجرمین کی تعداد بڑھ رہی ہے لیکن پھر بھی وہ نہیں ہیں کہ وہ بڑا اچھا قانون ہے اور اس کے ثبوت میں سلسلہ میں ملک کی سال پیش کی جان ہے۔ لیا ان ملکوں میں یہ صحیح ہیں ہے کہ اس قانون کی رو سے مفادات حاصل ہو پائے گئے اور جدوجہد کرنے والے عوام کو روکے گئے انہیں انہوں کے نام سے موسوم کرنے کی کوشش کی جان ہے ؟ اس قسم کے قوانین ہمارے کے باوجود بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ آج ہم آزادی کے بعد بھی ان قوانین کو اس سے زیادہ ہونے دیکھ رہے ہیں۔ ہندوستان میں آزادی سے پہلے اسے قوانین تھے۔ میں معلوم ہے کہ ان سے کوئی خوشگوار نتائج آمد نہیں ہوئے۔ جرائم کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے کیا۔ عادی مجرمین زیادہ ہی ہوئے گئے۔ پھر یہ کہیں کہا جاسکتا ہے کہ یہ مسودہ قانون عادی مجرمین کا اسعد ہے۔ یہ اس میں اس کا علاج نہیں جسکو عنوان میں بیان کیا گیا ہے۔ میں یہ صحیح ہے کہ اس سے پہلے اس

(Peacefully) - سچ (Sincere) - دو اہم ہے -
 آپوں اور ہم میں یہی عداوت ہے (Fundamental difference)
 ہے ہمارا عداوت ہے کہ آپ لبا لبا (Off) - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ -
 قصہ لڑنا ہے آپ کو دل ردا لبا (۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ -

Prevention is better than cure

[illegible]

(Established by law) ہے۔ یعنی کٹ لوٹس (Illegal courts) کے
 ہیں۔ ان راسوں سے آئیں۔ ہمارے اداوں کا ہی کیا ہے۔ وہ دے رہے ہیں کہ 'رے
 ہرمنوں سے لوی معید حاصل ہیں کا جاسکا' ہمارے اداوں ہیں ا وہی

جنگلے ام اہی اہی رہے ہا ہوں مرالے لکڑ افلاہوں اور گوم بندہ سے لکڑ
کاہی ہی ان لوگوں سے میں ہی سے دے اور ہی طریقے سے ہی کہ ۔ ہی
برا ہی ہی ان سے دور رہو اور طحاثر طریقے اسارہ نہ کرو گورنمنٹ اسٹیشن ہائی لا
(Established by law) (جوہد سے اکا احترام کرا
اپور ن ا ہی رہے گورنمنٹ نے ضلوعی فی عدلیہ اوں ہا مرص سے ایک واقعہ کو
ماد دلاوہ نہ ا لہ او ا سے وہ دلکی ڈر و آا ہے وہ سراط سے لہا ہے وہ
وہاں سے چاگ اے او زنا اے ہی اہی مد اہے ہا میں دلا اے اسکے باوجود
سرا لہا ہے نہ ا ا ہا لکھے اس ہا ولی ہے اوس کی حکمرانے اور گورنمنٹ
سے لا (195) قدر مد اے البتہ ہی ہے لکھی ہے کورٹ (Legitimate Court)
سے اور سے سراط جوہد ہے اوسے اس ملک لے سرن (Citizen) کی حد سے اس
حکم ہا ہوا ہے ہا ہی سادر لکھا ہے اہمراء لہا ہے اس کو ہر گروہی اگا حاہے
اگر وہ ا ہا رہے واک لہ ان نام ہوگی ۔ ہی ہے ۔ ہی ہے ہم لے ہارے
اسادوں سے حاصل لہا ہے ہاں ا ہا ہے نہ ۔ ہی ہی اہوں و دواہوں ہی
بھسا حا ا ہے اور وہ وہاں چاگ حا ہے ہی اور ہیل سے چاگ حا ہے ہی لہا
ا ہی صورت ہی رود و وں (Preventive measures)
کی صورت ہے ہا ہی اہوں ن لوا سدار حاہے اٹھا چلے خلور حد اب ہوا
چاہئے ہوئے اہار ہی اہی لہا اہورس بھول رہا ہے کہ گوم نہ ۔ راج چھوڑ
دنا ا عادات حاصلہ نہ ہرا دا ا اور گاندھی ہی لکھی ہیل سے ہی چاگے ا حب
لہی اہی ا ہا وہ 111 وں لے سراط ہک لرحیل کی زندگی سرنی انگلہ اور
وہ کی عدالتوں ہی آزادی اور باواب ہا کر لکھا ہے لکڑ

But what about Russia?

Iron curtain Why this Iron curtain?

Is there any freedom of information?

اہورس ہی لرسائلس (Correspondence) لہا کہی ہے ؟ مجھے تو
حلوں ہی لہوں نہ ہی تو رسا ہی گا
شرعی آرٹھ دلا دوی (آئو) حا ا ہے ۔

شرعی ایم برسنگ راڈ ۔ ہ قانون ہا انک عبا ہونا ہے ۔ ہو لہا حاہے ن
آہل ۔ سترے ا لہ لوگوں ہی لہا اقوام حرام ۔ ہا ہو قانون سوج ہوا
اسکی حکم ہی لہا حا رہا ہے ۔ اسکے مقل ہی آرگ سس (Arguments)
کہے گئے ۔ اہورس لے ہو لہہ ہاں لہا اوس سے د حلوم ہرا کہ اوسے ڈر ہے ۔ آہ

میں یہ سمجھا کہ اس قسم کے (Cages) یا سٹلٹ کمپس (Detainment Camps) سے کوئی فائدہ ہو سکے گا۔ کسی آئل میسرے فرمایا کہ ہم کو اس قانون سے ڈر ہے کیونکہ اس قانون کی حالت لڑنا آمرہل میں کی نہ اس لڑنا ہے۔ اس لہوٹکا کہ باب ایسی میں ہے بلکہ جیسا کہ میں نے ابھی اعلان کیا ہے۔ مردور ایک حاکم بن جائے اور اس میں وہ مانگ لے رہے ہیں کہ میں نے جاننا کہ معاوضہ دیا جائے۔ لیکن پولیس اس جنوس کے لہوٹوں کو گرفتار نہ لے رہے اور ان سے جواب اور پچھلکہ لیا جاتا ہے۔

• سٹراپنگ - یہ اسٹش (Rape) ہو رہا ہے۔

شری داسی شکر راؤ - ایک آدمہ ایسا ہو جاتا ہے۔

یو میں یہ لہوٹکا کہ ایسے خاندان جو سکڑ ہیں، رپورٹ ہیں۔ جو چاہے ہیں کہ روئی اور روڑکار ملے اور اس کے گھر بار رپورٹ گاری کی رہے سے اڑ رہے ہیں ان کے بارے میں تو ہمارے آمرہل دوسرے نوٹس میں محسوس میں ہوتا۔ لیکن ابھی یہ ڈر ہے کہ یہ جو دوسرے طبقہ کے ۲۰۵۲ خوار خاندان ہیں یہ ایک دم سے اڑ جائیں اور یہ چار مہرور میں تو چھ رہے ہیں۔ لیکن اس لوگوں کے خاندان روئی اور روڑکار لے ملے کی رہے سے اڑ رہے ہیں وہ ان کو محسوس میں کرے۔ اس لئے میں لہوٹکا کہ یہ بل ہیپچوئل آفندرس (Habitual offenders) کو سٹلٹ میں رکھ کر ان کے اخلاق میں کو اونچا کرنے اور سدھارنے کے لئے ہیں بلکہ جو حسا لڑ رہے ہیں اس کو دبا کے لئے اور اسکو کچلنے کے لئے یہ بل لایا جا رہا ہے۔ اس لئے ہم اسکی مخالفت کر رہے ہیں اور کرینگے۔ یہ ایک بیجا بل ہے۔ ایک لمبودہ بل ہے۔ موجودہ دور میں اسکو میں آنا چاہئے تھا۔ لیکن اس کے باوجود اسکو جان لایا گیا۔ میں آئل دل میں انچارج سے کہوٹکا کہ کم از کم اسکو سٹلٹ کمپس کے بلویں لڑیں اور اسکو یہاں پیش نہ کریں۔

شری سریو اس راؤ اکھیلکر (مہاباد - عام)۔ مسٹر امریکہ سر۔ میں سمجھا تھا کہ اس بل کے بارے میں اس قسم کے ماحول نہ ہوئے۔ لیکن کیا کیا جائے، جسے اس بل کا مشق وضع ہوا ہے توئی بل میں پیش ہو چاہے، کپلہ کی انچوکش بل (Compulsory Education Bill) یا چایت ایکٹ (Panchayat Act) یا کوئی قسم کے بل ہو اس میں سامراجی دھیت، مفاد حاصلہ وغیرہ کا عکس اور پیش کو سرور قرار آتا ہے۔ جب تک اس سائل کے آئل میں میں انچوکش میں بلنے رہینگے اسوقت تک ان کے دہی میں سامراجی دہی اور مفاد حاصلہ رہینگے۔ یہ جو بل پیش ہوا ہے اس کے بارے میں بحث نہنگی ہے کہ معاشی حراں کر روکے کا کوئی انتظام میں کیا جاتا جسکی وجہ سے جرائم سرور ہوئے رہینگے وغیرہ اس قسم کی باتیں کہیں گئی ہیں۔

یہ بھی دیا گیا کہ یہ قانون شاید اسمبلی نے معروضہ اور اس سے لنک ٹریسٹ مردوروں اور کسانوں تک مؤثر رہیگا۔ دراصل اس بل کا تعلق نہ تو مردوروں سے ہے نہ ڈانوں سے، نہ اسمبلی کے آرا سے ہے۔ دراصل اس بل کا تعلق رات کے راجوں سے ہے۔ جو لوگ ایک رات میں راجہ بننا چاہتے ہیں اور ایک ہی رات میں پلاحت دے بڑے آدمی بننا چاہتے ہیں، یہ قانون ان ہی لوگوں سے متعلق ہے۔ کسی اور کے لئے یہ قانون نہیں۔ اگر بھڑی دہر کے لئے ہم ڈائنس (Criminology) کی مدد لیں (History) دیکھیں تو معلوم ہوتا ہے ڈائنس میں ڈانوں کے ہونے ہیں۔ ایک ڈان ایسا ہوتا ہے کہ کسی حد تک راجہ بننا چاہتا ہے۔ ممکن ہے دوسری قسم کا ڈان جو معاشی زندگی سے نفرت دیا گیا ہو۔ مگر دوسری قسم کا ڈان ایسا بھی ہوتا ہے جو عملاً حرم کے لئے حرم بننا چاہتا ہے۔ سیاح نے اندر خود ہندوستان کے اندر، بلکہ ہر ملک میں بھی ایک طبقہ ایسا ہے جو حرم کرنے کا عادی ہے۔

ہندوستان میں ہیں بلکہ ہر ملک میں پرسنٹ آفینڈرز (Permanent offenders) کا ایک طبقہ ہوتا ہے جو ہمیشہ حرم کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اسلئے ہاؤس اگر اس قسم کو دیکھتے تو یہ چلیا کہ تمام جرائم ان سے متعلق ہیں لگے ہیں۔ ایسے جرائم ایسے شامل لگے ہیں اور ایسے ہیں کہ ان سے تعلق ہے جو عادی اور مجرم ٹریسٹ ہیں۔ میں یہ سمجھ رہا تھا کہ اگر اس بل پر بحث ہو سکتی ہے تو صرف ڈان سٹیٹوشنل (Constitutional) پہلو ہی پر ہو سکتی ہے۔ اسلئے کل جو ماحول کانسٹیٹوشنل اسپیکٹس (Constitutional aspects) پر ہوئے وہ قابل غور ہیں۔ جو ایک ایسے قوانین آج ہر ملک میں موجود ہیں۔ کون اس سے انکار کر سکتا ہے کہ پرسنٹ

آفینڈرز سے کسی قسم کی محدودی نہ بنائی جائے اور ان میں سزا ضرور ہو۔ ایسے معاملوں کو سزا ملنی چاہئے۔ جرائم کا آپیکٹیو کرائیئرین (Objective Criterion) وہی ہیں جو سٹیٹوشنل (Subjective) طور پر بھی اس بل پر غور کرنا ضروری ہے۔ ہر ملک نے ایسا قانون بنایا اور ان طریقوں کو اختیار کیا ہے۔ میں نہیں سمجھتا کہ کسی پولیٹیکل پارٹی نے یا سینیٹ ہاؤس میں رہنے والے لوگوں نے اس قانون کی مخالفت کی ہو۔ یہ قانون دیا کے ہر ملک میں موجود ہے۔ ان برس لپٹے دلفہ ۱۱ پہلے ہی سے موجود ہے اور دلفہ ۱۱ کے لئے رابطہ موجود ہی ہے پہلے ہی سے ہر حکم موجود ہے۔ آج صرف فرق اتنا ہے کہ ایک نئے کانسٹیٹوشن کے نفاذ کے بعد اس قانون کے ان دلفہ کو جو کانسٹیٹوشن کے آرٹیکل سے متصادم ہیں بدل دیا گیا ہے۔ اگر اوریش اسپر یہ اعتراض کہتے ہیں کہ یہ ہوتا ہے نہ چاہئے، تو یہ ترقی کرنے کا ملک کو آگے بڑھانے کا نظریہ نہیں ہے۔ ہاؤس کو اس پر غور کرنا چاہئے کہ اس قانون کے کانسٹیٹوشنل پہلو کیا ہیں اور پریسڈنٹ آفینڈرز کے لئے جو سزائیں ہمارے قانون میں تعینات کی گئی ہیں وہ

اثر ہو کر لی پروسیجر ہو گئی ہے دہشہ کی (۵-۶) کو دیکھیں اور اس کی
میں آف دی ہاؤس (Hon. Members of the House) میں ہو
زہیں یہ معلوم ہو گا کہ ۔

Section 565

Order for notifying address of previously convicted offender

When any person having been convicted

(a) by a Court in British India of an offence punishable under section 15 section 389A section 389B section 489C or section 389D of the Indian Penal Code or of any offence punishable under Chapter XIII or Chapter XVII of that Code with imprisonment of either description for a term of three years or upwards or

(b) by a Court of Indian in (any Indian State acting under the general or special authority of the Central Government or of the Crown Representative) of any offence which would if committed in British India have been punishable under any of the aforesaid sections or Chapter of the Indian Penal Code with like imprisonment for a like term

is again convicted of any offence punishable under any of those sections in Chapters with imprisonment for a term of three years or upwards by a High Court Court of Session Presidency Magistrate District Magistrate Sub divisional Magistrate or Magistrate of the first class such Court or Magistrate may if it or he thinks fit at the time of passing a sentence of transportation or imprisonment on such person also order that his residence and any change of or absence from such residence after release be notified as herein after provided for a term not exceeding five years from the date of the expiration of such sentence

اس میں جس میں ہوا یا حوالہ دیا گیا ہے اور جو قبول دیکھی ہے ان کو بھی آرڈر میں
ملاحظہ فرمائیں کہ جس میں کے آفسس (offences) کے لئے ہے جس میں
(Chapter) ۱۲ میں جعلی کے واسطے ہے ۶ میں طلب اس میں (۱)
(Culpable Homicide) میں ام ویل ہوئی ہے جس میں (Ingruous weapons)
گروں میں (grievous hurt) کے لئے (Kidnapping) کے لئے (۲) دنگ
(Abducting) فورسڈ ایکٹس (Forced Extortion) اور
جس میں (۳) زاری (Robbery) کے متعلق ہے اے حرام کے اس میں جو
اس میں (۴) حاکم و مال کے خلاف ہوئے ہوں (Criminal Law)
کا تصور ہے اور ہر ملک میں نہیں لا باہر رہے (Jurisprudence)

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو
میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

میں نے اس کے خلاف اس وقت سے ہی اس کی دہ دہ داروں کو

The House then adjourned till Saturday the 6th December 1952